
316

آیات نمبر 23 تا 30 میں نوح علیہ السلام اور ان کی قوم کی سرگزشت، جس میں لوگوں کے لئے بڑی نشانیاں ہیں۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٢٣﴾ اور ہم نے نوح علیہ السلام کو ان کی قوم کی طرف رسول بنا کر بھیجا، سو نوح علیہ السلام نے کہا کہ اے میری قوم! اللہ ہی کی عبادت کیا کرو کہ اس کے سوا تمہارا کوئی اور معبود نہیں تو کیا تم بت پرستی کے انجام سے ڈرتے نہیں ؟ فَقَالَ الْمَلَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ مَا هٰذَآ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ۙ يُرِيْدُ اَنْ يَّتَفَضَّلَ عَلَيْكُمْ ؕ ان کی قوم کے وہ سردار جنہوں نے نوح کی بات ماننے سے انکار کر دیا تھا، اپنے لوگوں سے کہنے لگے کہ یہ نوح بھی تم ہی جیسا آدمی ہے مگر یہ چاہتا ہے کہ تم پر اپنی بزرگی جتلائے وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَاَنْزَلَ مَلٰٓئِكَةً ۖۚ مَّا سَمِعْنَا بِهٰذَا فِيْٓ اٰبَآئِنَا الْاَوَّلِيْنَ ﴿٢٤﴾ اگر اللہ کو رسول بھیجنا ہی تھا تو وہ فرشتوں کو نازل کرتا، ہم نے تو اپنے آبا و اجداد سے کبھی نہیں سنا کہ ایک انسان بھی رسول بن سکتا ہے اِنْ هُوَ اِلَّا رَجُلٌۢ بِهٖ جِنَّةٌ فَتَرَبَّصُوْا بِهٖ حَتّٰى حِيْنٍ ﴿٢٥﴾ ہمیں تو لگتا ہے کہ یہ نوح ایک ایسا آدمی ہے جسے جنون کا مرض لاحق ہو گیا ہے، سو بہتر ہے کہ کچھ وقت تک انتظار کر لو قَالَ رَبِّ انْصُرْنِيْ بِمَا كَذَّبُوْنِ ﴿٢٦﴾ آخر کار نوح علیہ السلام نے دعا کی کہ اے میرے رب! ان لوگوں نے مجھے جھٹلا دیا ہے، سو تو ہی میری مدد فرما فَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ اَنِ اصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا وَ

وَحْيِنَا فَاِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَ فَارَ التَّنُّوْرُ ۙ فَاسْلُكْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَ اَهْلَكَ اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ مِنْهُمْ ۚ اس پر ہم نے نوح علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ ہماری نگرانی میں اور ہمارے حکم کے مطابق ایک کشتی بناؤ، پھر جب ہمارا حکم عذاب آ جائے اور تنور سے پانی ابلنے لگے تو اس وقت ہر قسم کے جانوروں کا ایک ایک جوڑا کشتی میں رکھ لینا اور اپنے گھر والوں کو بھی کشتی میں سوار کر لینا سوائے ان لوگوں کے جن کے بارے میں ہم پہلے ہی فیصلہ سنا چکے ہیں وَ لَا تُخَاطِبْنِيْ فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿۲۷﴾ اور نافرمان لوگوں کے بارے میں مجھ سے کوئی گفتگو نہ کرنا کیونکہ وہ سب غرق کر دیئے جائیں گے فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَ مَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۲۸﴾ پھر جب تم اور تمہارے تمام ساتھی کشتی پر سوار ہو جائیں تو کہنا کہ شکر ہے اللہ کا جس نے ہمیں ظالم لوگوں سے نجات عطا فرمائی وَ قُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِيْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ ﴿۲۹﴾ اور یہ بھی کہنا کہ اے میرے رب! مجھے ایک بابرکت منزل پر اتار اور تو ہی سب سے بہتر اتارنے والا ہے اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ وَّ اِنْ كُنَّا لَمُبْتَلِيْنَ ﴿۳۰﴾ بیشک ان واقعات میں سمجھنے والوں کے لئے بہت سی نشانیاں ہیں اور یہاں ایسا ضرور ہوتا ہے کہ ہم لوگوں کو آزمائش میں ڈالیں

